معز امجد

ایک یہودیہ کے قتل کا واقعہ

رُوی[1] أن یھودیة کانت تشتم النبی و تقع فیه. فخنقها رجل حتی ماتت. فأبطل رسول اللّٰه دمها.

روایت[1] ہے کہ ایک یہودیہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیتی اور آپ کے بارے میں اہانت آمیز باتیں کیا کرتی تھی۔ (انتقام کے طور پر) ایک آدمی نے اس کا گلا دبا دیا اور وہ مر گئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس (یہودیہ) کے قتل پر اس آدمی کو سزا نہیں دی[2]۔

ترجمے کے حواشی

ا۔ یہ بات قابل توجہ ہے کہ اس روایت کی سند میں پہلے پانچ راوی اسے نقل کرنے میں بالکل منفرد ہیں۔ یعنی تقریباً ڈیڑھ سو سال تک ہر نسل میں محض ایک آدمی ہی ہے جو اس واقعہ کو نقل کر رہا ہے، جبکہ واقعہ کی نوعیت ایسی ہے کہ اس کی شہرت زیادہ لوگوں میں ہونی چاہیے تھی اور زیادہ لوگوں کو اسے روایت کرنا چاہیے تھا۔ مزید برآں روایت کی اس واحد سند کو بھی ناصر الدین البانی صاحب نے ضعیف قرار دیا ہے۔ اس روایت سے متعلق یہ حقائق اس کی صحت

سے متعلق شبہات پیدا کرنے کے لیے کافی ہیں، تاہم ان حقائق کو اگر نظر انداز کر دیا جائے تو روایت کا متن بعض ایسے تحفظات کے ساتھ قبول کیا جا سکتا ہے جن کی وضاحت آگے کی جا رہی ہے۔

۲۔ اگرچہ راویوں نے بیان نہیں کیا، تاہم یہ واضح ہے کہ اس طرح کے واقعات کی جس قدر ممکن ہو پہلے تحقیق کی جاتی ہے اور پھر کوئی فیصلہ سنایا جاتا ہے۔ روایت میں اس بات کی بھی تصریح موجود نہیں ہے کہ قتل کرنے والے کو سزا کیوں نہیں دی گئی۔ کیا اس کی وجہ یہ تھی کہ قتل ایسی صورت حال میں کیا گیا کہ جس میں آدمی کے لیے اپنے انتہائی جذبات پر قابو پانا ممکن نہیں رہتا، چنانچہ فیصلہ سناتے وقت اس پہلو کا خیال رکھتے ہوئے نرمی برتی گئی یا یہ کہ یہودیہ کا یہ قتل خدا کی طرف سے نافذ کردہ سزا کے طور پر کیا گیا۔ یہ بات واضح رہنی چاہیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا انکار کرنے والے یہود ونصاریٰ کے لیے جو سزا قرآن مجید میں بیان ہوئی ہے، اس کے مطابق انھیں مسلمانوں کے زیر دست بن کر رہنا تھا اور اگر وہ ایسا کرنے سے انکار کرتے تو انھیں خدا کے حکم کے مطابق موت کی سزا دی جاتی۔ اس یہودیہ کا سر عام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دینا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنا یہ واضح کرتا ہے کہ اس نے اپنے آپ کو مسلمانوں کے زیر دست نہیں کیا تھا، چنانچہ وہ خدا کی طرف سے نافذ کردہ سزائے موت کی مستحق تھی۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

متن کے حواشی

۱۔ یہ روایت بغیر کسی اختلاف کے درج ذیل مقامات پر نقل ہوئی ہے:

ابوداؤد، رقم ۴۳۶۲۔ بیہقی، رقم ۱۳۱۵۴، ۱۸۴۸۹۔

تخریج: محمد اسلم نجمی

کوکب شہزاد

ترجمہ وترتیب: اظہار احمد